از الازہر یونیورسٹی سے پی۔ایچ۔ ڈی سکالر مفتی عبدالغنی الازہری الشاشی
تحریر و تحقیق: عبدالرشید بجاڑ گجر

■ ■

کوہِ قاف، گرجستان اور گوجر

ناخوس (Nakhos) جس نے 3000 سال قبل از مسیح میں قدیم گوجر ریاست گرجستان کی بنیاد رکھی تھی

لسانی ارتقاء اور سامی جڑیں — جدامجد شوشناک بن عمر بن عملیق

تاریخی اسناد اور لسانی اصولوں کے مطابق، کوہِ قاف اور گرجستان کے خطوں کا تعلق قدیم سامی النسل قبائل سے ہے۔ قدیم آرامی زبان کا لفظ 'شوش'، عربی میں 'شوش'، اشوری میں 'شوس' اور یونانی تاریخ میں 'ساسو' بن کر ابھرا۔ جب ہم مشرقی، فارسی، ترکی اور گرجی (Georgian) زبانوں کا مطالعہ کرتے ہیں، تو یہی نام تبدیل ہو کر چورچ، چیچن اور چاچ کی شکل اختیار کر لیتا ہے، جو کہ گوجر (گوجر/گرج) شناخت کے لسانی ارتقاء کی اہم کڑی ہے۔ اس قبیلے کے جدِ امجد شوشناک بن عمر بن عملیق تھے، جن کی نسلیں دمشق (شام) سے ہجرت کر کے کوہِ قاف کے دامن اور گرجستان کے پہاڑی سلسلوں میں آباد ہوئیں۔

جغرافیائی پھیلاؤ اور ایشیائی سنگم

تاریخ کے قدیم دور میں کوہِ قاف کی بستیوں اور وسطی ایشیا کے سنگم پر قبائل کی وسیع تقسیم عمل میں آئی۔ جہاں ایک طرف بحیرہ اسود اور کوہِ قاف کے مشرق میں ایشیا کوچک، گرجستان، خراسان اور سیستان تک متعدد ریاستیں قائم ہوئیں، وہیں دوسری طرف سومریوں، گومریوں اور طورانیوں کے ساتھ یہ قبائل برسرِ پیکار رہے۔ یونانی مورخین نے کوہِ قاف کے ان جنگجوؤں کو 'سوائس' یا 'سائس' کے نام سے پکارا ہے۔ ان قبائل کا جغرافیائی دائرہ دجلہ، فرات، زاگرس اور شمالِ عراق سے لے کر وسطی ایشیا کے راستے کوہِ قاف کی چوٹیوں تک محیط تھا۔

ناخوّس دمشقی کی روایت اور سرحدی حدود

کوہِ قاف کے چیچن اور گرجی قبائل کی قدیم اساطیر میں یہ بات تواتر سے منقول ہے کہ ان کے جدِ

امجد ناخوّس (یا ناخستو) تقریباً 3000 قبل مسیح میں دمشق (شام) سے ہجرت کر کے کوہِ قاف کے جنوبی حصے میں داخل ہوئے تھے۔ انہوں نے ہی ایشیا کوچک سے پیش قدمی کرتے ہوئے کوہِ قاف اور گرجستان میں اقتدار قائم کیا اور اس پورے خطے کو 'گرجستان' کے لفظ سے ممتاز و معروف کیا۔ جغرافیائی طور پر یہ سلطنت شمال اور مغرب میں نہرِ ترک اور ستیب قاجقالین تک، جنوب میں جبل اندی اور سلسلہ جبالِ قفقاز تک، اور مشرق میں داغستان اور نہرِ اقطاش تک پھیلی ہوئی تھی۔

چیچن قبیلے کی حدود — عربی متن (مفتی عبدالغنی الازہری)

> الچیچن : تعد بلاد الچیچن شمالاً وغرباً بنهر ترك ومجاهل ستيب قاجقالين وبلاد قبرتائی وجنوباً بجبل اندی وسلسلة جبال قوقاز وشرقاً يفصلها عن بلاد داغستان نهر اقطاش. ونهر سونجا يقسم البلاد الی قسمين : بلاد الچيچن الكبری او الشمالية وبلاد الچيچن الصغری او الجنوبية ويتلون علی انفسهم اسم ناخچوا وناخستو و يقولون انهم من سلالة طورييل الذی يعد اعظم رجل عندهم. يقول الچيچن فی اساطيرهم ان اب جدهم ناخستو من سلالة العرب قدم قفقاسيا من دمشق شام بسوريا فی وقت لايمكن تحديده بالضبط لقدمه المتناهی.

ترجمہ

چیچن: بلادِ چیچن کی حدود شمال اور مغرب کی طرف نہرِ ترک، ستیب قاجقالین کے بیابانوں اور قبرتائی (کھوبڑ) کی ریاست سے ملتی ہیں؛ جنوب کی طرف جبلِ اندی اور کوہِ قفقاز (کوہِ قاف) کے پہاڑی سلسلے سے؛ اور مشرق کی طرف داغستان سے اسے نہرِ اقطاش جدا کرتی ہے۔ جبکہ نہرِ سونجا اس ملک کو دو حصوں میں تقسیم کرتی ہے: بلادِ چیچن الکبریٰ (شمالی) اور بلادِ چیچن الصغریٰ (جنوبی)۔ یہ لوگ اپنے آپ کو 'ناخچو' یا 'ناخستو' کے نام سے پکارتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ اپنے عظیم ترین رہنما 'طوریل' کی نسل سے ہیں۔ چیچن اپنی اساطیر (روایات) میں کہتے ہیں کہ ان کے جدِ امجد 'ناخستو' کے والد عرب کی نسل سے تھے، جو شام کے شہر دمشق سے ہجرت کر کے قفقاز (کوہِ قاف) آئے تھے، اور ان کا زمانہ اتنا قدیم ہے کہ اس کا ٹھیک ٹھیک تعین ممکن نہیں ہے۔

تاریخی حتمی نتیجہ اور ہتی قبیلے کا تسلسل

مورخین کے قطعی موازنے سے یہ حقیقت کھل کر سامنے آتی ہے کہ کوہِ قاف کے قدیم ترین قبائل اصلاً شام و دمشق کے راستے ہجرت کر کے آئے تھے، نہ کہ شمالی ایشیا یا سائبیریا کے بنجر راستوں سے۔ مصنف کے مطابق، یہ آمد عروجِ تاریخ میں ہتی (Hittite) قوم کے ساتھ ایشیا کوچک اور کوہِ قاف میں وقوع پذیر ہوئی۔ لسانی و نسلی طور پر یہ بات ثابت ہے کہ گرجستان، کوہِ قاف کے چیچن، اور شام و عیلام کے 'شوش' یا 'چاچ' قبائل کا خون اور خاندان ایک ہی تھا، اور خود قدیم ہتی قوم بھی جارجیا (گرجستان)، غار غا، اور لیش (شوش) قبیلوں کی ہی سچی جانشین اور امین تھی۔

■ ■

گرجستان کی گوجر حکومتیں

ابتدائی عیلامی اور شوش حکومتیں

گرجستان (جارجیا) کی قدیم تاریخ کا مطالعہ گوجر قبائل کی ان ابتدائی حکومتوں کے بغیر نامکمل ہے جن کا تذکرہ 'شوش' یا 'چورچ' کے نام سے ملتا ہے۔ قدیم زمانے میں اس قبیلے کی پہلی حکومت 'شواش' کے نام سے سیریا (شام) میں قائم ہوئی۔ اسی عہد میں ان کے ہم نسل خاندانوں نے عیلام کے تاریخی خطے میں 'علیم بن سام' کے نام پر حکومت کی بنیاد رکھی۔ بعد ازاں، اسی شاہی سلسلے کے ایک نامور حکمران شاشاک ثانی بن جثر بن جواش نے عیلامی سلطنت کا دارالخلافہ 'شوش' یا 'سوستان' کو بنا کر ایک جلیل القد حکومت قائم کی، جس کی گونج آگے چل کر گرجی اور ترکی زبانوں میں چورچ اور چیچن حکومتوں کی شکل میں سنائی دی۔

ہکسوس (بادشاہوں) کا عہدِ اقتدار

گرجستان کے ان ہم نسل قبائل کی حکومتوں کا ایک درخشاں باب مصرِ زیریں میں 'ہکسوس' یا 'شاسو' (چرواہے بادشاہوں) کے نام سے ملتا ہے۔ تقریباً 2800 قبل مسیح میں، جب مصر کا مقامی شیرازہ بکھر چکا تھا، تو شمال مشرق سے ان سامی بدوی قبائل نے مصر پر زوردار حملہ کیا اور قومِ قط کی حکومت کا خاتمہ کر کے اقتدار سنبھال لیا۔ قدیم مصری زبان میں 'ہائیک' کے معنی بادشاہ اور 'سوس' کے معنی بدوی بکروال یا چرواہے کے ہیں۔ ان کے عظیم سرداروں کو 'ہیہ کو' یا 'شاسو' (یعنی صحرائے مشرق و شام کے حاکم) کہا جاتا تھا، جنہوں نے سوڈان، حبشہ اور مصر کے ساحلی علاقوں سے لے کر سندھ تک اپنے اقتدار کے جھنڈے گاڑے۔

ریاستوں کا عروج اور انتظامی تقسیم

جب ہکسوس اور شاسو قبائل کا عروج اپنے کمال کو پہنچا، تو انہوں نے مشرق و مغرب دونوں سمتوں میں اپنی مستقل ریاستیں قائم کیں۔ مغرب میں انہوں نے یمن، کنعان اور فلسطین پر مکمل کنٹرول حاصل کرنے کے بعد لیبیا، الجزائر اور مراکش تک رسائی حاصل کی، جبکہ مشرق کی جانب ایشیا کوچک، کوہِ قاف، گرجستان، خراسان اور ازبکستان تک ان کی متعدد گوجر ریاستیں قائم ہو چکی تھیں۔ ان حکومتوں کے پہلے باقاعدہ بادشاہ کا نام قدیم زبانوں کی دستاویزات میں 'سلاطیس' (سلاطین) درج ہے۔ عربی کے تاریخی مآخذ کے مطابق یہ سلطنت دو بڑے انتظامی حصوں میں منقسم تھی: بلادِ چیچن الکبریٰ (شمالی حکومت) اور بلادِ چیچن الصغریٰ (جنوبی حکومت)۔

ناخوّت شاہی لقب اور لیدی فتوحات

گرجستان کی ان قدیم گوجر حکومتوں کی سب سے بڑی دستاویزی پہچان ان کے حکمرانوں کا مخصوص شاہی لقب 'ناخوّت' (یا ناخستس) تھا۔ تاریخِ قدیم میں اس شاہی لقب کے ساتھ حکومت کرنے والے نامور سلاطین کے نام محفوظ ہیں، جن میں شترک ناخوّت، قوطیر ناخوّت، کدروس ناخوّت، اور خوبان ناخوّت سرِفہرست ہیں۔ اس سلسلے کے ایک مایہ ناز اور جری بادشاہ خوریا تیل (قوطریل) نے اپنی عسکری قوت کے بل بوتے پر یونان پر تاریخی چڑھائی کی اور تمام لیدی قبائل کو زیر نگین کر کے کوہِ قاف تک اپنی حکومت کی سرحدوں کو وسعت دی۔ یہ شاہی القابات اور فتوحات ثابت کرتی ہیں کہ گرجستان، شام، اور عیلام کے شوش و چاچ قبائل درحقیقت ایک ہی عظیم الشان گوجر سلطنت کے مختلف پائیدار تسلسل تھے۔